

ALLAMA IQBAL OPEN UNIVERSITY, ISLAMABAD

Faculty of Arabic and Islamic Studies — Department of Hadith & Seerah

Course Name:	حدیث شریف (Hadith Studies) / حدیث
Course Code:	0473
Level / Program:	ADC / BA / BS / B.Ed
Semester:	Autumn 2026
Assignment No:	Assignment No. 4

IMPORTANT NOTE: Please submit your assignments to your allocated tutor before the last date: 20-02-2027.

★OUR SERVICES & COMMUNITY LINKS★

Join WhatsApp Group: [Click Here to Join Group](#)

Follow WhatsApp Channel: [Click Here to Follow Channel](#)

Website: mrpakistani.com | WhatsApp Contact: 03036940016

سوال نمبر: 1 درج ذیل پر نوٹ لکھیں:

الف (فضائل جمعہ

ب) (نماز تراویح

جواب

الف (فضائل جمعہ: (Virtues of Friday)

جمعہ کا دن ہفتے کے تمام دنوں کا سردار (سید ایام) ہے اور امت مسلمہ کے لیے عید کا دن ہے۔

حدیث مبارکہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ، فِيهِ خُلِقَ آدَمُ، وَفِيهِ أُدْخِلَ الْجَنَّةَ، وَفِيهِ أُخْرِجَ مِنْهَا، وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ إِلَّا فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ» (صحیح مسلم)

ترجمہ: بہترین دن جس پر سورج طلوع ہوتا ہے جمعہ کا دن ہے۔ اسی دن حضرت آدم علیہ السلام پیدا کیے گئے، اسی دن جنت میں داخل کیے گئے، اسی دن وہاں سے زمین پر لائے گئے اور قیامت بھی جمعہ ہی کے دن قائم ہوگی۔

1. قبولیت دعا کی ساعت: نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن ایک گھڑی ایسی ہوتی ہے جس میں مومن بندہ جو بھی خیر مانگتا ہے، اللہ تعالیٰ اسے عطا فرماتا ہے (ساعة الاستجابة)۔

2. آداب و مغفرت: جمعہ کے آداب: غسل کرنا، اچھے کپڑے پہننا، خوشبو لگانا، مسجد جلدی جانا، اور خطبہ خاموشی سے سنا گناہوں کی معافی کا باعث ہے۔

3. جمعہ چھوڑنے پر وعید: نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص بغیر کسی عذر کے تین جمعے چھوڑ دے، اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مہر لگا دیتا ہے (سنن النسائی)۔

ب) نماز تراویح: (Taraweeh Prayer)

نماز تراویح رمضان المبارک کی سنت مؤکدہ عبادت ہے جو عشاء کے فرض اور سنتوں کے بعد جماعت کے ساتھ ادا کی جاتی ہے۔

فضیلت تراویح: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاجْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ» (صحیح البخاری و صحیح مسلم)۔ ترجمہ: جو شخص رمضان المبارک میں ایمان اور ثواب کی نیت سے قیام (تراویح) کرتا ہے، اس کے گزشتہ تمام گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔

نبی کریم ﷺ نے تین راتیں صحابہ کرام کو جماعت سے تراویح پڑھائی، پھر اس خوف سے کہ کہیں یہ تم پر فرض نہ ہو جائے، علیحدہ پڑھنا شروع فرمایا۔ عہد فاروقی میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے تمام صحابہ کو حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی امامت میں ۲۰ رکعت تراویح پر مجتمع فرمایا۔

سوال نمبر: 2 قربانی کے احکام تحریر کرنے کے ساتھ ساتھ یہ بھی واضح کریں کہ "عتیرہ" سے کیا مراد ہے؟

جواب:

1. قربانی کے احکام و فضائل:

قربانی سنتِ ابراہیمی اور اسلام کا عظیم الشان شعار ہے۔ عید الاضحیٰ کے ایام (10، 11، 12 ذوالحجہ) میں اللہ تعالیٰ کی راہ میں مالکانِ نصاب پر جانور ذبح کرنا واجب یا سنتِ مؤکدہ ہے۔ فضیلتِ قربانی: ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: «مَا عَمِلَ آدَمِيٌّ مِنْ عَمَلٍ يَوْمَ النُّحْرِ أَحَبَّ إِلَى اللَّهِ مِنْ إِزَاقَةِ الدَّمِ»... (سنن الترمذی)۔ یعنی یوم النحر (عید کے دن) ابنِ آدم کا کوئی عمل اللہ کے نزدیک خون بہانے (قربانی) سے زیادہ محبوب نہیں، اور قربانی کا جانور قیامت کے دن اپنے سینگوں، بالوں اور کھروں سمیت آئے گا۔

قربانی کی شرائط و احکام:

1. جانور کی شرائط: جانور کا عیوب سے پاک ہونا ضروری ہے (لنگڑا، کانا، پیار یا انتہائی لاغر نہ ہو)۔ بکرا/بھیڑ ایک سال، گائے/بھینس دو سال، اونٹ پانچ سال کا ہونا لازمی ہے۔
2. گوشت کی تقسیم: قربانی کے گوشت کے تین حصے کرنا مستحب ہے: ایک حصہ اپنے گھر کے لیے، ایک رشتہ داروں و دوستوں کے لیے، اور ایک حصہ فقراء و مساکین کے لیے۔

"2. عتیرہ (Al-Atirah / Rajab Sacrifice) کا مفہوم و حکم:

دورِ جاہلیت میں عرب لوگ ماہِ رجب کی تعظیم میں یا اپنے بتوں کے نام پر رجب کے پہلے عشرے میں ایک جانور ذبح کرتے تھے جسے 'عتیرہ' یا 'رجبہ' کہا جاتا تھا۔

شرعی حکم و منسوخیت: اسلام نے اس جاہلی رسم کو ختم کر دیا اور خالص توحیدی قربانی (عید الاضحیٰ) کو جاری فرمایا۔

حدیث مبارکہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«لَا فَرَعَ وَلَا عَتِيرَةَ» (صحیح البخاری و صحیح مسلم)۔ ترجمہ: اسلام میں نہ فرع (پہلا بچہ بتوں پر ذبح کرنا) جائز ہے اور نہ عتیرہ (رجب کی جاہلی قربانی)۔ یعنی اسلام میں صرف عید الاضحیٰ کی شرعی قربانی ہی معتبر ہے۔

سوال نمبر: 3 عبادت کے فضائل اور اس کا طریقہ کار واضح کریں۔

جواب:

1. عیادت مریض کے فضائل:

کسی بیمار کی مزاج پر سی اور عیادت کرنا اسلامی اخلاق اور حقوق المسلمین کا اہم حصہ ہے۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: «حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ خَمْسٌ: زُرُّ السَّلَامِ، وَعِيَادَةُ الْمَرِيضِ، وَاتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ، وَإِجَابَةُ الدَّعْوَةِ، وَتَشْيِيتُ الْغَاطِسِ» (صحیح البخاری)۔ یعنی مسلمان کے دوسرے مسلمان پر پانچ حقوق ہیں، جن میں سے ایک عیادت مریض ہے۔

70 ہزار فرشتوں کی دعا: حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو مسلمان صبح کے وقت کسی بیمار کی عیادت کرتا ہے تو ستر ہزار فرشتے شام تک اس کے لیے استغفار کرتے ہیں، اور جو شام کو عیادت کرتا ہے تو ستر ہزار فرشتے صبح تک اس کے لیے رحمت کی دعا کرتے ہیں (سنن الترمذی)۔

2. عیادت کا مسنون طریقہ کار:

شمار	عیادت کا طریقہ و ادب	مسنون عمل و دعا	حکمت و شرہ
1	حال احوال اور تسلی	«لَا يَأْسُ ظَهْوَرُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ»	مریض کا دل مضبوط ہونا
2	صحت کی دعا کرنا	«أَسْأَلُ اللَّهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَشْفِيَنِي» (7 بار)	شفائے کاملہ کا حصول
3	مریض پر ہاتھ رکھنا	مریض کے پیشانی یا ہاتھ پر شفقت سے ہاتھ رکھنا	محبت اور الفت کا اظہار
4	مختصر وقت بیٹھنا	مریض کو زحمت اور تنگ نہ کرنا	مریض کی راحت کا خیال

سوال نمبر: 4 نماز جنازہ کے احکام تفصیلاً لکھیں۔

جواب:

1. نماز جنازہ کا شرعی حکم و فضیلت:

نماز جنازہ فرض کفایہ ہے۔ اگر برادری میں سے چند لوگ بھی ادا کر لیں تو سب کی طرف سے فرض ادا ہو جاتا ہے، اور اگر کوئی بھی نہ پڑھے تو سب گنہگار ہوتے ہیں۔

اجر و ثواب (قیراط): حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

گھر بیٹھے حل شدہ مشقیں، گیس پیپر، کتابیں اور خلاصے حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں واٹس ایپ نمبر 03036940016:

« مَنْ شَهِدَ الْجَنَازَةَ حَتَّى يُصَلِّيَ عَلَيْهَا فَلَهُ قِيرَاطٌ، وَمَنْ شَهِدَ حَتَّى يُدْفِنَ كَانَ لَهُ قِيرَاطَانِ »، قِيلَ: «وَمَا الْقِيرَاطَانِ؟ قَالَ»: بِمِثْلِ الْجَبَلَيْنِ الْعَظِيمَيْنِ (صحیح البخاری)

ترجمہ: جو شخص جنازے میں حاضر ہوا حتیٰ کہ نماز پڑھی جائے، اس کے لیے ایک قیراط اجر ہے، اور جو تدفین تک حاضر رہا اس کے لیے دو قیراط اجر ہے۔ پوچھا گیا: دو قیراط کیا ہیں؟ فرمایا: دو عظیم الشان پہاڑوں (مثل احد) کے برابر۔

2. نماز جنازہ کا طریقہ و ارکان:

نماز جنازہ میں سجدہ اور رکوع نہیں ہوتا بلکہ چار تکبیرات اور قیام ہوتا ہے:

1. پہلی تکبیر: تکبیر تحریمہ کہ کر ہاتھ باندھنا اور ثناء) یا سورۃ الفاتحہ (پڑھنا۔

2. دوسری تکبیر: بغیر ہاتھ اٹھائے اللہ اکبر کہنا اور درودِ ابراہیمی پڑھنا۔

3. تیسری تکبیر: اللہ اکبر کہہ کر میت کے لیے مسنون دعائیں مانگنا: «اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيَّتِنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرْنَا وَأُنْخَنَّا...»۔

4. چوتھی تکبیر: اللہ اکبر کہہ کر دائیں اور بائیں طرف سلام پھیرنا۔

سوال نمبر: 5 عالم برزخ سے متعلق نبی کریم ﷺ کے خطبہ کا خلاصہ نکات کی صورت میں تحریر کریں۔

جواب:

1. عالم برزخ کا مفہوم:

عالم برزخ سے مراد موت کے بعد سے لے کر قیامت کے دن دوبارہ اٹھائے جانے تک کا درمیانی فاصلہ اور برزخی زندگی ہے۔ اس زندگی میں ہر انسان کو اس کے اعمال کے مطابق جزاء یا سزا ملتی ہے۔

2. خطبہ نبوی ﷺ کا خلاصہ (نکات کی صورت میں):

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی مشہور تفصیلی روایت میں نبی کریم ﷺ کے خطبے اور ارشادات کا خلاصہ مندرجہ ذیل اہم نکات میں پیش کیا جاتا ہے:

1. روح کا سفر: مومن کی روح نکلتی ہے تو فرشتے اسے جنتی کفن اور خوشبو میں لپیٹ کر آسمانوں کی طرف لے جاتے ہیں جہاں اس کا شاندار استقبال ہوتا ہے۔ اس کے برعکس کافر کی روح شدید بدبو کے ساتھ جہنمی کپڑے میں لپیٹی جاتی ہے۔

2. تدفین اور واپسی: میت کو قبر میں رکھا جاتا ہے اور جب تشییع کنندگان واپس لوٹتے ہیں تو میت ان کے جوتوں کی آہٹ سنتی ہے۔

3. منکر و نکیر کے سوالات: قبر میں دو فرشتے (منکر و نکیر) آتے ہیں اور تین بنیادی سوالات پوچھتے ہیں:

• مَنْ رَبُّكَ؟ (تیرا رب کون ہے؟)

• مَا دِينُكَ؟ (تیرا دین کیا ہے؟)

• مَنْ هَذَا الرَّجُلُ الَّذِي بُعِثَ فِيكُمْ؟ (یہ ہستی کون ہیں جو تم میں مبعوث کی گئی تھیں؟)

4. مومن کا جواب و انجام: مومن بلا فکر جواب دیتا ہے: میرا رب اللہ ہے، میرا دین اسلام ہے، اور یہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ غائب سے آواز آتی ہے: میرے بندے نے سچ کہا، اس کے لیے جنتی بچھونا بچھا دو، جنتی لباس پہنا دو اور جنت کی کھڑکی کھول دو۔ اس کی قبر حد نگاہ تک کشادہ کر دی جاتی ہے۔

5. کافر و منافق کا انجام: کافر اور منافق حسرت سے کہتا ہے: 'باہ باہ لا ادری' 'افسوس میں کچھ نہیں جانتا'۔ غائب سے آواز آتی ہے: اس نے جھوٹ کہا، اس کے لیے دوزخ کا بچھونا

بچھا دو اور جہنم کا دروازہ کھول دو۔ اس پر قبر اتنی تنگ ہو جاتی ہے کہ اس کی پسلیاں ایک دوسرے میں پیوست ہو جاتی ہیں اور لوہے کے گرزوں سے عذاب دیا جاتا ہے۔

6. عذابِ قبر سے پناہ کی تاکید: نبی کریم ﷺ نے خطبے کے آخر میں صحابہ کرام کو بار بار تاکید فرمائی: «تَعَوُّذُوا بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ» یعنی اللہ کی پناہ مانگو عذابِ قبر سے۔